حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

تبصرہ: صبیح ہمدانی

● کتاب: رحمتِ کائنات　　　مؤلف: مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی رحمتہ اللہ علیہ
ناشر: دارالارشاد، خانقاہ مدنی، مدینہ مسجد اٹک شہر

مسئلہ حیات بعد الموت ہمارے دور کے معرکہ آراء مسائل میں سے ایک ہے۔ ہمارے خیال میں یہاں خلط مبحث کی شعوری یا غیر شعوری کوشش کی گئی ہے اور ایک رائے کی بدفکری اور سنگینی پر یہ کہہ کر پردہ ڈالنے کی کوشش کی گئی کہ جی اختلاف تو خیر القرون سے منقول ہے۔ حالانکہ یہاں بنیادی طور پر دو مسئلے ہیں۔ اوّل: حیات الانبیاء (صلوٰۃ اللہ علیہم) اور دوسرا حیات بعد الموت مطلق انسانوں کے معاملے میں۔ ہمارے علم اور تحقیق کے مطابق پہلے مسئلے میں خیر القرون تو کیا بعد کی کئی صدیوں میں بھی کوئی دوسری رائے نہیں ملتی۔ اب ہمارے ہاں یہ ہوا کہ عام انسانوں کی برزخی زندگی کے احوال (سماع، سوال، عذاب و تنعیم وغیرہ) کے بارے میں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین عظام علیہم الرحمتہ کے مختلف توضیحی وتشریحی اقوال کو سامنے رکھ کر پہلے مسئلے کے لیے من پسند اور من مانی توجیہات کی گئیں اور نتیجے میں ایک ایسا نقطۂ نظر سامنے آیا جو نہ تو حضرات صحابہ کرام میں سے کسی سے منقول ہے نہ تابعین سے اور نہ تبع تابعین سے۔ پھر لطف بالائے لطف (یا ستم بالائے ستم) یہ ہوا کہ اس خود ساختہ مذہب اور نظریے کو علماء دیوبند کے سر مڑھنے کی کوشش کی گئی۔ یہ منطق بھی عجیب ہی رہی کہ جب آپ چودہ سو سال کے بھرپور اور متفقہ عقیدے اور نظریے کو جھٹلا سکتے ہیں تو پھر اسے ماضی قریب کے علماء کی طرف منسوب کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ بادی النظر میں تو یہی سمجھ میں آتا ہے کہ:

سارا جھگڑا معاشیات کا ہے
کون عاشق خدا کی ذات کا ہے

ویسے نیتوں کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہی ہے وہی اس کو بہتر جانتے ہیں اور کسی کی نیت پر شک نہیں کرنا چاہیے۔

دارالعلوم کے عظیم فضلا اور اکابر نے ہمیشہ اس خود ساختہ مذہب کے ساتھ اپنے تعلق سے انکار کیا ہے۔ حتیٰ کہ مہتمم دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی رحمتہ اللہ علیہ نے تو باقاعدہ طور پر ایک دستاویز کی صورت میں دستخط سے مزّین کر کے اپنا مذہب تحریر فرمایا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب دراصل اسی موضوع بلکہ اِن تینوں موضوعات (حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم و دیگر انبیاء اور حیات بعد الموت اور اس کے برزخی احوال اور دیوبندی فکر اور نقطۂ نظر سے اس نظریے کا انتساب) پر سیر حاصل بحث پر مشتمل ہے۔

انسانی اور آسمانی نظامِ حیات، حیاتِ اخروی قرآن وحدیث کی روشنی میں، موت کی حقیقت، میت کا ادراک

© rasailojaraid.com